السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عدم علم کی وجہ سے کہیں سے سود کے پیسے آجائیں اور بعد میں یہ پتہ چلے کے یہ پیسے ناجائز ہیں۔ یہ سود ہے تو آدمی خود استعمال کرنے کی بجائے چاہتا ہے کہ کسی اور جگہ استعمال ہوجائیں۔ تو آپ فرمائیں کہ ان سودی پسوں کا مصرف کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سودی پسہ جو اچانک ہاتھ لگ جاتا ہے۔ اس کا مصرف یہ ہے کہ اگر کسی نے بیاج کا پسہ دینا ہے تو اسے بتا کر اس کے سپرد کردیا جائے تاکہ سود اُتار سکے یا کسی پر حرام کا تاوان ہے تو اسے دے کر اس کی خلاصی کرائی جائے غرض یہ کہ حرام کا پسہ حرام رستے میں ہی لگنا چاہیے۔ صورت چاہے جونسی ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص555

محدث فتویٰ